



**BACKGROUNDERS**  
Press Information Bureau  
Government of India

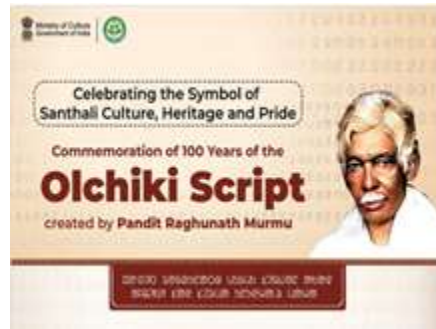
## اول چیکری رسم الخط

### لسانی بااختیاری کے 100 سال

#### کلیدی نکات

- وزارت ثقافت 16 فروری 2026 کو نئی دہلی میں اول چیکری رسم الخط کی صد سالہ تقریبات کی افتتاحی تقریب کا منعقد کر رہی ہے۔
- حکومت ہند کی جانب سے اول چیکری رسم الخط کی 100 سالہ تکمیل کی مناسبت سے ایک یادگاری سکہ اور یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیے جا رہے ہیں۔
- اول چیکری رسم الخط 1925 میں پنڈت رگھوناتھ مرمو نے خاص طور پر سنہالی زبان کے لیے تیار کیا تھا، جسے بعد میں 2003 میں ہندوستان کے آئین کے آٹھویں شیڈول میں شامل کیا گیا۔
- رسم الخط 30 حروف پر مشتمل ہے جو سنہالی صوتیات کی درست نمائندگی کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

#### تعارف



صدیوں تک علم اور ثقافتی یادداشت تحریر کے بجائے زبانی طور پر منتقل ہوتی رہی۔ لوک کہانیوں، گیتوں، رسومات اور داستان گوئی کی بھرپور روایات میں جڑی ہوئی سنہالی زبان نے اپنی تسلسل کو ایک مضبوط اور زندہ زبانی ورثے کے ذریعے برقرار رکھا، جس نے نسل در نسل شناخت کو محفوظ رکھا۔

اول چیکی سنہالی زبان کا سرکاری رسم الخط ہے، جو ہندوستان کی نمایاں قبائلی زبانوں میں سے ایک ہے جو جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، آسام اور بہار میں بڑے پیمانے پر بولی جاتی ہے۔ آسٹرو-ایشیائی زبان کے خاندان سے تعلق رکھنے والی، سنہالی تاریخی طور پر ان زبانی روایات کے ذریعے پروان چڑھی ہے۔ تاہم، اگرچہ اس طاقت نے ثقافتی تسلسل کو یقینی بنایا، لیکن ایک معیاری رسم الخط کی عدم موجودگی نے دستاویزات، رسمی تعلیم اور ادبی ترقی کے لیے اہم چیلنجز پیدا کیے۔

اول چیکی رسم الخط کی صد سالہ تقریبات کے آغاز کے موقع پر منعقد ہونے والی افتتاحی تقریب اس کے تاریخی ورثے کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے اہم شخصیات اور یادگاری اقدامات کو یکجا کرتی ہے۔

### اول چیکی رسم الخط کی صد سالہ تقریبات کی افتتاحی تقریب

وزارت ثقافت، فاگن (ایک ماہانہ سنہالی اخبار) کے تعاون سے 16 فروری 2026 کو ڈاکٹر امبیڈ کر انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں پنڈت رگھوناتھ مر مو کے ذریعے تخلیق کردہ اول چیکی رسم الخط کی صد سالہ تقریبات کی افتتاحی تقریب منعقد کر رہی ہے۔

ہندوستان کی عزت مآب صدر جمہوریہ ہندروپدی مرمواس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کر رہی ہیں۔ اس پروگرام میں قبائلی امور کے مرکزی وزیر جناب جوئل اور ام اور ثقافت و سیاحت کے مرکزی وزیر جناب گیندر سنگھ شیخاوت بھی شرکت کر رہے ہیں۔

### پروگرام کی جھلکیاں

- اول چیکی رسم الخط پر خصوصی نمائش
- اول چیکی پر مختصر فلم کی اسکریننگ
- یادگاری سکے کا اجرا
- رسم الخط کے 100 سال مکمل ہونے پر یادگاری ڈاک ٹکٹ کا اجرا
- ثقافتی پروگرام

### تاریخی پس منظر

بیسویں صدی سے قبل سنہالی زبان کو مختلف مستعار رسم الخطوں میں لکھا جاتا تھا، جن میں رومن، بنگالی، اڑیہ اور دیوناگری شامل ہیں۔ یہ رسم الخط محدود تحریری اظہار کی سہولت فراہم کرتے تھے اور اسی لیے انہیں سنہالی زبان کی منفرد صوتی خصوصیات کی درست نمائندگی کے لیے خاص طور پر تیار نہیں کیا گیا تھا۔ اس زبان میں ایسے منفرد صوتی آہنگ موجود ہیں، جیسے حلقی وقفے (گلوٹل اسٹاپ) اور مخصوص صوتی حروف کی ساخت، جنہیں بیرونی تحریری نظاموں کے ذریعے درست طور پر ظاہر کرنا مشکل رہا ہے۔ نتیجتاً، اکثر تلفظ اور معنی میں بگاڑ پیدا ہوتا رہا، جس سے تعلیمی میدان میں رکاوٹیں پیش آئیں اور لسانی ترقی و تحفظ کے منظم عمل میں مشکلات پیدا ہوئیں۔

اول چیکی تحریک کے مرکز میں وہ بصیرت افروز شخصیت موجود ہے جس نے سنہالی زبان کو زبانی روایت سے تحریری ورثے میں تبدیل کیا۔

پنڈت رگھوناتھ مر مو: اول چیکی کے معمار



سنہتالی برادری کی ایک قابل احترام شخصیت گرو پنڈت رگھوناتھ مر مو 1905 میں اڈیشہ کے میور بھنج ضلع کے ڈانڈبوس گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ چھوٹی عمر سے ہی سنہتالی روایات میں گہرائی سے ڈوبے ہوئے، وہ اپنی زبان کو ایک الگ تحریری شناخت دینے کی ضرورت سے متاثر تھے۔ اس نظریے کی وجہ سے اول چیکی رسم الخط کی تخلیق ہوئی، جس نے سنہتالی کو اپنا سائنسی اور صوتیاتی تحریری نظام فراہم کیا۔ اپنی علمی کاوشوں کے علاوہ انہوں نے سنہتالی برادریوں میں مختلف علاقوں میں اول چیکی کے فروغ، خواندگی اور شعور بیداری کے لیے بھی فعال کردار ادا کیا۔ ثقافتی تحفظ اور تعلیم کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں اعزازی طور پر ”پنڈت“ کا خطاب دیا گیا۔ سنہتالی کو اس کا اپنا اسکرپٹ دینے کے لیے 1925 میں اول چیکی تیار کیا۔

انہوں نے 1936 میں ”ہائی سیرینا“ تحریر کی، جو اول چیکی رسم الخط میں لکھی جانے والی پہلی کتاب تھی۔ پنڈت مر مو نے بید و چندن جیسے مؤثر ادبی کام بھی تحریر کیے، جو اول چیکی رسم الخط کے ذریعے سنہتالی ثقافت اور جذبات کی گہرائی کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان کی خدمات کو وسیع پیمانے پر تسلیم کیا گیا، جن میں رانچی یونیورسٹی کی جانب سے اعزازی ڈاکٹریٹ اور اڈیشہ ساہتیہ اکادمی کی جانب سے اعزازات شامل ہیں۔

اول چیکی رسم الخط کی تخلیق



اول چیکی کو 1925 میں پنڈت رگھوناتھ مر مو نے سنہتالی کو ایک سائنسی اور مخصوص تحریری نظام فراہم کرنے کے لیے تیار کیا تھا۔  
اہم لسانی خصوصیات میں شامل ہیں:

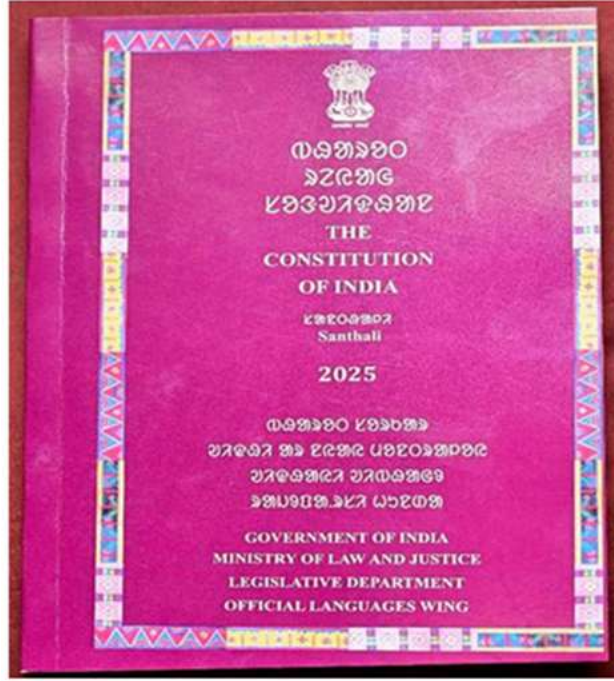
- سنہتالی کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے
- 30 حروف جو سروں اور مخطوطات کی نمائندگی کرتے ہیں
- ہر علامت براہ راست ایک مخصوص آواز سے مطابقت رکھتی ہے
- گلوٹل اسٹاپ اور منفرد صوتی عناصر کو درست طریقے سے پکڑتا ہے

مستعار لیے گئے رسم الخطوں کے برعکس، اول چیکی نے تحریری اظہار کے لیے ایک لسانی طور پر درست اور ثقافتی طور پر جڑا ہوا ذریعہ فراہم کیا۔ اول چیکی رسم الخط کا تعارف سنہتالی زبان کے بطور تحریری زبان ارتقا میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔ لسانی اعتبار سے مستند بنیاد فراہم کرنے کے ذریعے اس نے زبان کو محض زبانی اظہار کے ذریعے سے ایک منظم تحریری شکل میں منتقل کرنے کے قابل بنایا۔ اس رسم الخط نے ذخیرہ الفاظ، قواعد اور تلفظ کو درستگی کے ساتھ محفوظ کرنا ممکن بنایا۔ اس نے زبان کے استعمال کی معیاری شکل قائم کرنے میں بھی مدد فراہم کی، جس سے تدریس، ترجمہ اور اشاعت کے عمل کو تقویت ملی۔

آئینی سگ میل: آٹھویں شیڈول میں سنہتالی کی شمولیت (2003)

اول چیکی رسم الخط کے سفر میں ایک فیصلہ کن لمحہ 2003 میں آیا، جب سنہتالی زبان کو 92 ویں آئینی ترمیم ایکٹ کے ذریعے ہندوستان کے آئین کے آٹھویں شیڈول میں باضابطہ طور پر شامل کیا گیا۔ اس تاریخی اعتراف نے سنہتالی کی ثقافتی طور پر امیر لیکن انتظامی طور پر پسماندہ زبان سے ہندوستان کے رسمی لسانی ڈھانچے کے اندر تسلیم شدہ زبان میں منتقلی کی نشاندہی کی۔ شمولیت نے زبان کو تعلیم، حکمرانی اور عوامی مواصلات میں ادارہ جاتی حمایت حاصل کرنے کے قابل بنایا، جبکہ مسابقتی امتحانات، ادبی فروغ اور تعلیمی تحقیق میں بھی اس کے استعمال میں سہولت فراہم کی۔ اہم طور پر، اس پہچان نے اسکول کے نصاب اور ریاستی سطح کی اشاعتوں جیسے رسمی ڈومین میں اول چیکی رسم الخط کو اپنانے کو مضبوط کیا۔ یہ محض لسانی شمولیت نہیں تھی بلکہ سنہتالی برادری کی شناخت، ورثے اور دانشورانہ روایات کی توثیق تھی۔

سنہتالی میں آئین: لسانی انصاف اور جمہوری رسائی کا فروغ



آئینی بیداری اور رسائی کو وسعت دینے کے ایک تاریخی اقدام کے طور پر، بھارت کے آئین کا اول چکی رسم الخط میں سنثالی زبان میں باضابطہ ترجمہ کیا گیا اور دسمبر 2025 میں اسے جاری کیا گیا۔ یہ اشاعت محکمہ قانون سازی کی جانب سے کی گئی، اور یہ پہلا موقع تھا کہ ملک کا بنیادی قانونی متن سنثالی زبان میں اس کے اپنے مقامی رسم الخط کے ساتھ دستیاب ہوا۔ یہ ترجمہ اس سمت میں ایک اہم پیش رفت کی نمائندگی کرتا ہے کہ آئینی اقدار اور حقوق سنثالی بولنے والے شہریوں تک ان کی لسانی واقفیت کے مطابق پہنچ سکیں۔ اس اقدام نے شہریوں کو حکمرانی، مساوات اور آئین کی دفعات، خصوصاً پانچویں اور چھٹی شیڈول کے تحت قبائلی تحفظات، سے براہ راست طور پر جڑنے کا موقع فراہم کیا، جس سے شراکتی جمہوریت کو تقویت ملی۔ یہ پیش رفت اول چکی رسم الخط کے سنثالی زبان کے بنیادی تحریری ذریعہ ہونے کے کردار کو مزید مستحکم کرتی ہے۔



پنڈت رگھوناتھ مرمو کے تخلیق کردہ رسم الخط کے صد سالہ کے موقع کے ساتھ ہم آہنگ اس اشاعت میں لسانی شمولیت کو جمہوری بااختیاری کے فروغ کے لیے ادارہ جاتی سطح پر بڑھتی ہوئی تسلیم شدگی کی عکاسی ہوتی ہے۔

اول چکی رسم الخط کے 100 سال کا یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ

اول چکی رسم الخط کے پائیدار ثقافتی اور لسانی تعاون کے اعتراف میں، حکومت ہند اس کی صد سالہ (1925-2025) کے موقع پر 100 روپے کا یادگاری سکہ جاری کر رہی ہے۔

سکہ کا ڈیزائن قومی علامت اور ثقافتی خراج تحسین دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے اگلے حصے پر اشوک کے شیر کے ستون کی علامت اور سکے کی مالیت درج ہے، جبکہ پچھلے حصے پر پنڈت رگھوناتھ مرمو کی تصویر اول چکی رسم الخط کے حروف کے پس منظر میں موجود ہے، جس کے ساتھ اس رسم الخط کے 100 سال مکمل ہونے کی یاد میں ایک تحریر بھی شامل ہے۔

یہ اجراء رسم الخط کے اس انقلابی کردار کی باضابطہ قومی سطح پر تسلیم شدگی کی نمائندگی کرتا ہے، جو لسانی شناخت کو مضبوط بنانے، خواندگی کے فروغ اور مقامی ورثے کے تحفظ میں اہم رہا ہے۔ اول چیک کی رسم الخط کو بھارت کے یادگاری سکوں میں شامل کر کے اس اقدام نے ملک کے ثقافتی تنوع میں اس کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور آئندہ نسلوں کے لیے قبائلی علمی روایات کے تحفظ کی ضرورت کو مزید اجاگر کیا ہے۔

اس عددی یادگاری اقدام کے ساتھ ساتھ، صد سالہ سنگ میل کی مناسبت سے ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا جا رہا ہے۔ بھارت کی ثقافتی اور لسانی کامیابیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کی طویل عرصے سے جاری ڈاک ٹکٹ سازی کی روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے، یہ ڈاک ٹکٹ قومی سطح پر اس رسم الخط کی تسلیم شدگی کی ایک دائمی علامت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

## نتیجہ

آج اول چیک محض ایک تحریری نظام سے کہیں زیادہ حیثیت رکھتا ہے۔ یہ لسانی وقار، ثقافتی استقامت (پک) اور فکری خود مختاری کی علامت کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ گزشتہ ایک صدی کے دوران اس رسم الخط نے سنٹالی بولنے والوں کو اپنی شناخت کے اظہار اور جدید تعلیم و عوامی زندگی میں موثر شمولیت کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس نے بھارت کے لسانی تنوع کو بھی مضبوط بنایا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے مقامی آوازیں رسمی علمی نظاموں میں جگہ حاصل کرنے کے قابل ہوئی ہیں۔

اول چیک کی رسم الخط کی صد سالہ تقریب نہ صرف وقت کے گزرنے کی نشاندہی کرتی ہے، بلکہ شناخت، وقار اور ثقافتی تسلسل کی بنیاد کے طور پر زبان کی پائیدار طاقت کی نشاندہی کرتی ہے۔ 1925 میں پنڈت رگھوناتھ مرمو کے ذریعہ اس کی تخلیق سے لے کر تعلیم، ادب اور آئینی شناخت کو قابل بنانے میں اس کے کردار تک، اول چیک نے سنٹالی زبان کو زبانی روایت سے ایک متحرک تحریری میڈیم میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس کا سفر مقامی علمی نظام کی پک اور قومی فریم ورک کے اندر لسانی تنوع کے تحفظ کی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔

سنٹالی کو 2003 میں آٹھویں شیڈول میں شامل کرنا اور اول چیک کے 100 سال مکمل ہونے پر ایک یادگاری سکہ اور ڈاک ٹکٹ جاری کرنا اس رسم الخط کو ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے ایک لازمی حصے کے طور پر تسلیم کرنے کی علامت ہے۔ اول چیک جب اپنی اگلی صدی میں داخل ہو رہا ہے تو یہ روایت اور جدیدیت کے درمیان ایک پل کی حیثیت بھی رکھتا ہے اور آئندہ نسلوں کے لیے ایک رہنما نشان بھی۔ یہ اس تصور کو مزید مضبوط کرتا ہے کہ زبان محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں، بلکہ اجتماعی یادداشت اور شناخت کا زندہ اظہار ہے۔

## حوالہ جات

صدر جمہوریہ ہند

[https://presidentofindia.nic.in/press\\_releases/president-india-releases-constitution-india-santhali-language](https://presidentofindia.nic.in/press_releases/president-india-releases-constitution-india-santhali-language)

وزارت ثقافت

<https://www.instagram.com/p/DUvMW5jEy61/>

وزارت خزانہ

<https://egazette.gov.in/WriteReadData/2026/269981.pdf>

آل انڈیا ریڈیو

<https://www.newsonair.gov.in/president-murmu-releases-constitution-in-santhali-language-at-rashtrapati-bhavan/>

پریس انفارمیشن بیورو

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208484®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2208453®=6&lang=1>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

[Click here to see pdf](#)

\*\*\*\*\*

(ش-ح-ش-آ-م-ر)

U.No. 6499

**Social Welfare**  
**Ol Chiki Script**

**100 Years of Linguistic Empowerment**

(Explainer ID 157401)